سوال

حالت احرام میں احتلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم نے آٹھ تاریخ کو احرام پہنا اور منیٰ میں رات بسر کی تو مجھے احتلام ہوگیا، جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوگیا کہ اگر غسل کروں تو اس سے سر سے بال گریں گے اور مجھے احرام کھولنا پڑے گا جس کی وجہ سے مجھے ممنوعات احرام میں سے دو کاموں کا ارتکاب کرنا پڑے گا اور تیمم کی صورت میں یہ ارتکاب نہیں ہوتا لیکن میں نے تیمم کے بجائے غسل ہی کرلیا تو اس مسئلہ میں کیا حکم ہے؟ فتویٰ دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جسے احتلام ہوجائے اس پر غسل کرنا واجب ہے، غسل کئے بغیر نماز، طواف اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا صحیح نہیں ہے، لہذا اسے ہر صورت میں غسل کرنا چاہیے خواہ وہ محرم ہی کیوں نہ ہو، غسل کرتے ہوئے اگر سر سے چند بال گر جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ممنوع یہ ہے کہ آدمی ازخود بال منڈوائے یا کٹوائے یا اکھاڑے۔

احتلام کی وجہ سے غسل واجب ہے، غسل کرتے ہوئے سر کو دھونا اور بالوں میں خلال کرنا واجب ہے لیکن بہت مبالغے کے ساتھ بالوں کو نہ ملے بلکہ سر پر پانی بہا دے اور ہاتھوں کی انگلیوں کو بالوں میں پھیرے تاکہ پانی سر کی جلد تک پہنچ جائے کیونکہ جنابت کا اثر ایک ایک بال کے نیچے ہوتا ہے۔ احرام کو اتارنا یعنی تہبند کو ضرورت کے وقت اتارنا ممنوعات احرام میں سے نہیں ہے۔

قضائے حاجت کے وقت بھی تہبند کو اتارنا جائز ہے، احرام کی چادر یا تہبند کو تبدیل کرنا یا میلا ہونے کی وجہ سے دھونا بھی جائز ہے۔ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم حالت احرام میں غسل فرما لیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ